© rasailojaraid.com

فصوص الحکم، شیخ محی الدین ابن عربی، ترجمہ وتشریح: مولانا محمد عبدالقدیر صدیقی، سلیس متن: محمد عبدالاحد صدیقی۔ ملنے کا پتا: کتاب محل، دربار مارکیٹ، میلارام روڈ، لاہور۔ فون: ۰۳۲۱-۸۸۳۶۹۳۲۔ صفحات: ۳۱۳۔ قیمت: ۶۰۰۔

شیخ محی الدین ابن عربی، نظریۂ وحدت الوجود کے سب سے بڑے مبلّغ اور مفسر سمجھے جاتے ہیں۔ فصوص الحکم ان کی ایک بڑی اور معروف تصنیف ہے۔ ابن عربی مفکر اور عالم ہونے کے ساتھ شاعر بھی تھے۔ عربی، فارسی اور اُردو کی فکریات پر ان کے اثرات ہمہ جہت ہیں۔ فصوص الحکم کے کئی اُردو ترجمے ہوئے اور متعدد شرحیں بھی لکھی گئی ہیں۔ یہ کتاب مدارس کے مختلف نصابات میں بھی شامل رہی ہے۔ مولانا محمد عبدالقدیر صدیقی (استاد، شعبۂ اسلامیات جامعہ عثمانیہ) نے بھی اس کا ایک ترجمہ کیا اور اس کی شرح بھی لکھی، مگر یہ ترجمہ اور شرح زبان و بیان کے اعتبار سے بہت اَدق اور مشکل تھی۔ ان کے ایک نبیرہ محمد عبدالاحد صدیقی نے اس کی زبان اور اسلوب کو موجودہ عہد کی زبان میں ڈھالا تا کہ تفہیم آسان ہو، چنانچہ اب یہ ترجمہ اور شرح بقول ڈاکٹر معین الدین عقیل: ''ہر شخص کے لیے قابلِ فہم اور قابلِ استفادہ ہوگئی ہے''۔ اُمید ہے فصوص الحکم کے قارئین کے لیے یہ کتاب مفید اور سود مند ثابت ہوگی۔ (رفیع الدین ہاشمی)

طفیل قبیلہ، محمد اسلم جمال۔ ناشر: جمال الدین سنز، ۴۴-عمر مارکیٹ، لنک ریلوے روڈ، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۶۵۷۲۵۲۔ صفحات (مجلاتی سائز): ۴۳۰، مع اشاریہ۔ قیمت: ۶۰۰ روپے۔

بیسویں صدی میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی (م: ۲۲ستمبر ۱۹۷۹ء) داعیِ تحریک اسلامی تھے، تو ان کے دستِ راست میاں طفیل محمد (م: ۲۵ جون ۲۰۰۹ء) معمارِ تحریک اسلامی تھے۔ میاں صاحب کی للّٰہیت، خلوص، ایثار اور خدمتِ دین ضرب المثل ہے۔

ان کے داماد محمد اسلم جمال نے اس عظیم شخصیت کی زندگی کے مختلف گوشوں کو بہت محبت سے یک جا کر دیا ہے۔ اگرچہ کتاب کا محور میاں صاحب کی شخصیت ہے، مگر اس تذکرے میں ان کا خاندانی پس منظر اور ان کے اعزّہ و اقربا کا ذکر بھی تفصیلاً آ گیا ہے، جب کہ جماعت اسلامی کے مختلف گوشے واقعاتی اور بیانیہ انداز میں سامنے آئے ہیں۔ بلاشبہہ بعض معلومات پہلے سے ریکارڈ پر موجود ہیں، مگر یہاں یک جا آ گئی ہیں۔

© rasailojaraid.com